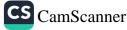
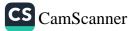
**General Instructions** Islamic studies Mack 3 2 Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings بيان بريون 4 عبان ہے جی جی ہے۔ 3. Do not use table for comparison and contrast duestions. 4 Draw figures/diagram/flowchart where needed 5. Start new question from fresh page. عفائد بيري اور (ن) عقائد بر اعان لانا (سلام 6. Give around 15 headings for 20 marks question. 7. Every guestion should have introduction land corlet paragraphs.ouec. i عان) لانا بر مسلان بر فرض tadees ceferences wherever bassible. 8. Add Qulan/ رکھتا سے اور اس سے بہت ایم اثرات 9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SA) and Khulafa-e-Rashideen. het (SAWW) 10. Add one quotation of famous religious scholarin each question. لفظ عقبدہ اعربی زبان کے لفظ 11 Change Collour scheme for references to give them more visibility. - liv plo 12 Marate lime ~~~ pres 3 level 5 (ml تسلم سرنا اور ان كو معنبوطي سے تها مے ركمنا -13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable. اسلام میں عقبہ ہ کا تصور 14 Avoid writing wrong references. (Julia and) 15 Give more weightage to expressedly asked parties of the مزین تعلیات کو طاننا ، ان کا اقرار question 16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.



جیکہ اکمان سے مراد سے دیں کی تعلما كو تسليم عرفا (ور جران برعل خرنا-عقب وسالت سے کیا مراد ہے؟ عقب رسالت سے عراد ہے اس بات محو اپنے دل اور دماغ سے تسلیم عرنا کہ حفزت مرک الله کے بنی اور رسول ہی 10- ~ ~ 60 - 1 m mun.) m)-عقیدہ رسالت کے ترآن میں دلاعل قرآن مجيد مين آب " مح الله مح بنغرين كا ذكر كم المرم طرح سے طلع بے: « آب کیم دسین میں تم س کی طرف الله کا رسول بن تر آبا ، ون (القرآن) اس طرح، تب مح تح کری نی حوف کا ذکر بی قرآن مجیر میں موجور سے:-« محد تمبارے مردوں میں سے سی مے باب تہیں اور وہ ..... خاتم النہیں ہیں "۔  $(\overline{(1,\overline{0},1)})$ 



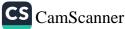
عقيرة دسالت عي حديث مين دليل عقب رسالت کا ذکر سی کی احادیث بک عبي جي ملتا سي:-و میرے بعد نہ کوئی میں آئے گا اور اس حرب میں وافع حردیا تیا سے کہ آی الله محرافری بنی بین اور ان مح بعد قیامت ت اب تونی اور بن یا رسول نمیں آخ 16 عفيده رسالت مي الحسب lal 3 Styl منواقة لا زيارها رامل مسلمان ہونے کی دہلی شرط سے عقبدہ تو جد مر اعان اور دوسری عقیدہ جزی دسالت بر امان- عقيم رسالت تخ الفان الحفاظ یہو نے میں المیت کا اشادہ اس بات سے K up ab ~ ~ ~ ilin b / (b) cs is. · ~ ner Lost «الله مح سوا كو معيور نيس اور محدً الله مح رسول ہی "



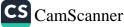
In my my in the series in the series the دسالت بر اعان لا بخ بغير انسان كا اعان ن مكل يه اس باب كو بيتر سمين ك - مرور بون اور عساعون می مثال لی حابسکی ہے جو الله ہر تو امان رکھتے ہی مگر ان تح توى بى يون بر اغان نيس ركمت العن ور سے وہ الله کے ساتھ شرک بج کر m - 10 - 10 m m 1210 (2015 2 10.500 - ~ (mi 120 (161 6 0) اعين عفيل اور اعان مجل کی جو تعریف قرآن میں علی ہے، اسک دور س بجی عوندہ رسالت ہر اعان ج حد اہم ہے المان على المان لانا الله بر فرستور) بر، رسولون بر، اللي كتابون بر، قيامت اور تق<u>ریم -</u> المان مفعل: اعان لانا الله بر، منشور مر رسولون بر، المبعى كتا. بور بر ، قىامىت بېرەتقىرىر، اس بېركە كېر خیر اور شرالله کی طرف سے سے اور موت کے بعد دورارہ انھا کے - rel-



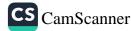
حصول محبت اللمي كاذريعه 4 عفیرہ دسالت بر امان رکف سے الله کا مرب حاصل ہو تاہے . جسسے قرآن میں الله کے a a posed b c. po <sup>9</sup> حس نے نبی <sup>م</sup>سے حسب کی اس ( UT, J) الله اين رسول " س ميت كرتا يه اور مسالي سے دراہے کہ اجروہ الله سے محسا کرتے m in the man and and the i a a lind so je lame l'ul a p مفيوم: " فرشت آب مر درور بصحت <u>بس الم اعان و الون ! ثم می آب "</u> بر دروز مما کرو م (UT, J) اس طرح من ساحس الله عامين ع حصول کا دریعہ بن داتی ہے۔ nie viez d'zen M u and the fulling and a server minie 23 & ed sin alit in any mo انسار.) مو زندگی مسر کرنے کا احس طریقہ



علی مثال کے ذریعہ ملنا سے اور حس ہر عل كرن سے دنیا اور آخرت دونوں میں جانی اور کامیا بی طبق سے۔ ۲ ج کی ذات کر اکان لاتے کے بعد انسان ان کی كوابي لي غونه بناكر اين زندگى كا نقستم منا سے کی کوریش کرتا ہے اور اسی ڈنرکی ج سے نبوی کی دونتی میں تعمد ہو نور النی سے مردور ہو جاتی سے اور انسان کے تحقق کا صابح کا مادت میں سے المام جهانور الحالي رحت منا <sub>کر جیسجا</sub>۔ (حديث) Tog & Imeo suis only لي بهتر - بن كوزم س " (I): حاصل كلام: عقبرہ رسالت اسلام مے ساری مقا بار میں سے ریک سے ۔ اور رس نیز ایمان لایا دا ٹرو اسلام میں داخل ہونے کے لیے لادم سے عقیدہ سالت ی انسان کی زندگی میں بہت اچیت سے اس سے زمیرف اکمان کی عمیل عملی سے ایک ایک کا غرب <u>حامل ہو تا ہے اور انسان کی زندگی اور</u>



آخرت رونون میں کامیابی کا ذریعہ سنا ہے س ۵ اسلام میں توابین کا کرداں حقوق اور حیث واجنع مرين. تعارف اسلام بلايتيم انساني- کا دبن سے -اسلام میں غام انسانوں کو لا کسی رنگ و سال کی نفرین سے برابر عزت بحشی ہے۔ اسی طرح اسلام میں حواہ کوئی مرر ہو یا خورت، کسی سی فرم، مذيب قييل س تعلق ركوننا مرد س كو برابر حقوق عطا سي سي - اسلام سي مل معاشره طرح مرج مح تفرق میں بدا ہوا تھا مار اسلام نے یہ سب نقریق ختم کر کے انسانیں کا بیفام دیا- خاص طور پر تورتوں کو وہ مقام اور عزت عطامی جو اس سے پہلے کسی مزیب - 'm 3-75 ager - un Im 1-5 سے کہ اسلام ہے جو حقوق کورتوں کو دیئے ہیں وه ان کو معامتره می علی طور مر دے تا کہ حوارین می صابیر سے میں اینا حرد اربخوبی - 101 اسلام سے بہلے توانین مے حالات اسلام سے بہلے معاشرہ جہالدے کے الدھیروں مر رُفرا ہوا تھا - انسان کی انسان کا دستین



منا بهوا تما اور باز لوگ اور ۵۵ جو تسی طرح جرم طامت رکوری تھے جور س بر ظلم کر نے تھے۔ کورتو () کو تھی کروں سمی حايا تما، حقير مخلوق سموا ما تا تما - دما، جالیت میں حوالیں ہر مے جد ظلم کیا مال عرب میں لوگ بیٹی کی بیدا نیس پر افسوس كرت ته اور نم فرف به عله ود انتى نفرت رتے تھے کہ اپنی بیٹوں کو زندہ دفن کردیا اسلام سے بہلے توانین کو دانڈار میں کو تی جسہ نمين ديا جاتا تما اور يون مرد انمين ساري عرم لي النا محتاج بنا كر كمت م تواس في تعلم كوب سحما دانا تما اور انس m سکولوں بر مدر سوں میں بڑھنے تے لیے نہیں 0" 1= Lo love. عور یکو مرد سکم تر سمجها جاتا تما اور بم 2 خیال کیا دایا تما کہ عور میں حقیر مخلوق میں جن کا کام سوائے مردوں کی خومت کے اور کچ بی س عورتوں کو گرجی چار دیواری میں قید رکھا 0 طایا جا اور معاشرے کی ترقی میں خورتوں کو کسی متسم کا کوئی کردار الا ان نے نہیں در えたし



اسلام میں تو اتین کے حقوق اور حینیت ا ماں کے باؤں تلے جنت اسلام میں عورت کو ہر رتبت میں عزت دى مے مان محدوب ميں اسلام نے خواتین کو جو عزب دی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ نے این بندوں سے اپنی محبب کو تشویر ماں کی محسب سے دی ہے: د الله الله برون سے 70 ماؤں سے زیادہ بیا رکرتا ہے ! مان مے وب میں عورت کو عزت دیتے N Willip ~ 2 5 ° جنت ماں کے قالوں کے المح بي " اس کا طاب ہے کہ اگر کوئی شخص جن کانا جایتا ہے تو اس ہر لازم ہے کہ وہ اپنی ماں -2, 41023



بشان الله بی رحت میں : ۲ اسلام میں ہیٹی سے روپ میں عورت کو انی وز دى كى سے له بينى كو الله عى روب لها ہے۔ ایک حدیث کے مفہوم سے مطابق : « الله حس سے توش بوتا ہے اس بیٹی عطا کرتا سے " بیشوں کی ایچی تعلم وتربیت کا انعام بیان برت بو جر آب ف فرطایا ، مغيرم: تحس نے اپنی بيٹوں کی اچی تعلم و تربیت کی وہ دینت میں هیرے ساتھ ہوگا ، - سی الک اسلام نے سیوں کو زیرہ دون كر = كى سنتى سے محالفت كى اوركما: معنوم: "اور زرق مح خوف سے اپنی اولادوں کو قنل نہ مرو - " (()))



تعليم كا حق ٣ pilul - wig اسلام میں تعلم بر بہت میں بر مسلمان خواہ وہ حرد اعورت س الم تعلم کے معدول کے 5 لازی مرار دی وعلم مومن می میرات سے۔ ( حد ت ) « مار) کی گور سے فیرت علم مام جانداد مر حس اسلام نے تو انین کو جارئ ا دمیں حصہ دیا اور اتر مان ماب به حمد این سو ن کو نہ دیں تو وہ الله کے سامنے جواب رہ ہوں تے۔ اسلام نے حابث اد کی نقسی کا مكل طريقه بتايا تاكه سب يرعور وال وہ میں ہو یا بیوی یا . بین کسی کو بھی حايداد ميں حقبہ سے محروم نہ رکھا حالجے۔ ۵ *سند ی شادی کا حق* اسلام میں اس بات کی برگز اجازت نیں) مح ماں باب بھاجی با د شتہ دار کسی عورت في ذير ديني سادي كرين- اسلام



كورت كوكسى ريشة س الفاركرت كى اوری آزادی دیتا ہے بہاں تک کہ وہ عورت انهاري ودر دين ي چي پاينو نيس - اسي طرح اتر کوئی کورے اپنی سید تے مرد س نطاح کرنا چاہے کو اس کی بھی ادارت بيوى كے حقوق بيرى محروب حين اسلام ف محدر ب <u>بناه حقوق دینځ بې :-</u> تو عرى مورت مي بيرى بك سنادى مح موقع المرسور عي طرف سے تحف كا حق ديا -اسلام مر شو بر حو موام کما تک ہے بین میوی کا محافظ بنایا تمیا بی جو اس کی عزت ی ، یان ی ، مال ی ، شز بر طرح کی حفاظت 6 ذمر دار ہے۔ • سوى كانان نقق شوير بر فرص تد كرا اور جو اس فرعن کو لورا نہیں کرے گا وہ الله ہے Bg. 0) 13. 20 Lu سوبر بر بیوی کے ساتھ عبر انی کا سلوک کرنے کا کم ہے۔ یعنی سوی بر تیسی هسم کا ظلم، دینی یا حسمانی ، اسلام حس فابل قبول ( her



ے معاشرے میں عورتوں کا کردار اسلام ے وہ قام قوار اور کو متو یا ہاتے۔ میں جن مح داؤرے میں رہنے ہو مے تو انیں معاشر ی تعمیر اور ترقی میں اینا کرا ربخو بی ادا کر سكتي مين - اسلام عي تاريخ مين السي مين سى مناليل موجور مين حس عين غوريش مردوں کے شانہ نشانہ معاشرتی ترقی کے لیے کام کری رہیں، سان کی کے جنگوں میں بھی - Cus cal ner مامل كلام اسلام مي عورتون مح بيت عزب مى تمى یے۔ اسلام نے عورتوں کو وہ تفوق دیتے ہیں۔ جو اسلام سے سلے کسی دور میں عور توں کو حاصل نہیں تھے۔ اسلم میں تور توں کو مردوں تح براير حقوق عطا لك اور عزت عطاكى - جايد ماں ہو ہیں ہوی یا میں ، ہر است میں مورث مح حقوق مح تحفظ کا بیغام دیا -نين ترج بح مقام ، عرت عور شي اس معاشرے میں با رہی میں ، یہ سب اسلامی تعلمات کی کی لرولات سے

